سوال

میں نے اپنی خالہ کا دودھ پیا ہے، اور میری والدہ نے میری خالہ کی اکثر اولاد کو اپنا دودھ پلایا ہے تو کیا میرے بھائی کے لیے خالہ کی بیٹی سے نکاح کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے میرے بھائی نے خالہ کا دودھ نہیں پیا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

جس نے کسی عورت کا پانچ معلوم رضاعت دودھ پی لیا تو وہ اس کا رضاعی بیٹا بن جاتا ہے، اور اس عورت کے ساری اولاد بیٹے اور بیٹیوں کا رضاعی بھائی بن جائیگا

اس کی دلیل مسلم شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں:

"قرآن مجید میں دس معلوم رضعات نازل ہوئی تھیں، پھر انہیں پانچ معلوم رضاعت کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا..."

صحیح مسلم حدیث نمبر (1452).

اور ایک رضاعت کی تعریف یہ ہے جیسا ہے ابن قیم رحمہ اللہ نے کی ہے:

بلاشک و شبہ رضعۃ رضاع کا اسم مرۃ ہے یعنی ایک بار دودھ پینے کو رضعہ کہتے ہیں: جس طرح ضربۃ و جلسۃ و اکلۃ ہے لہذا جب بھی بچہ پستان منہ میں ڈال کر چوسے اور پھر بغیر کسی سبب کے خود ہی چھوڑ دے تو یہ ایک رضاعت کہلاتی ہے

کیونکہ شریعت میں یہ مطلقا وارد ہے، اس لیے اسے عرف پر محمول کیا جائیگا، اور عرف یہی ہے، سانس لینے یا تھوڑی سی راحت کے لیے یا پھر کسی اور چیز کی وجہ سے رک جانا اور پھر جلد ہی دودھ دوبارہ پینا شروع کر دینا اسے ایک رضاعت سے خارج نہیں کرتا

جس طرح کھانے والا شخص جب اس سے کھانا چھوڑ کر پھر جلد ہی دوبارہ شروع کر دیتا ہے تو دو بار کھانا نہیں کہتے بلکہ یہ ایک ہی ہے، امام شافعی کا مسلک یہی ہے

اگرچہ وہ ایک پستان سے دوسرے پستان میں منتقل ہو جائے تو بھی ایک ہی رضاعت ہوگی" انتہی

اس بنا پر اگر تو آپ نے اپنی خالہ کا پانچ رضاعت دودھ پیا ہے تو آپ اپنی خالہ کی ساری اولاد بیٹے اور بیٹیوں کے رضاعی بھائی ہوئے، اور آپ کے لیے اس میں سے کسی کے ساتھ بھی شادی کرنا جائز نہیں

اور رضاعت کا حکم اس شخص کے ساتھ متعلق ہوتا ہے جس نے دودھ پیا ہے اور اس کی اولاد کے ساتھ بھی متعلق ہوگا، لیکن اس کے بھائیوں کو رضاعت کا یہ حکم شامل نہیں

اس بنا پر اگر تو آپ کی خالہ کی بیٹی جس سے آپ کا بھائی شادی کرنا چاہتا ہے اس نے آپ کی والدہ کا دودھ پیا ہے تو وہ اس کی رضاعی بہن ہے، اس لیے اس کے ساتھ شادی کرنی

جائز نہیں، اوراگراس نے آپ کی والدہ کا دودھ نہیں پیا توان دونوں کے نکاح میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اس میں ممانعت کا کوئی سبب نہیں ہے، اور آپ کا اس لڑکی کی والدہ کا دودھ پینا اس پر اثرانداز نہیں ہوگا، اور نہ ہی اس لڑکی کے بہن بھائیوں کا آپ کی والدہ سے دودھ پینا

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب

104397